222

التوسل

222

محمد بن طاہر بن علی پٹنی

سائز : ۲۴ × ۱۳ اور ۱۶½ × ۸ سطور : ۱۷

اوراق : ۳۸۹ خط : نسخ

مہر و مالک : محمد رضا ۱۱۳۲ھ / ۱۷۲۰ء

موضوع : اسماء الرجال زبان : عربی مجلد

آغاز : وبه توفیق والعون نحمدك اللھم ان رفعت اعلام ھذه الدین الحنفی علی کواھل ائمه سنة الغراء ۔۔۔

اختتام : اسماء ابن ابی یعقوب محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب ۔

نوٹ : یہ ایک اہم قلمی نسخہ ہے ۔ اس کے سرورق پر تاریخ ولادت محمد بن طاہر پٹنی ۹۱۳ھ/۱۵۰۸ء ، تاریخ شہادت ۹۸۶ھ/۱۵۷۸ء اور مقام شہادت بلاد مالوہ نزد سارنگپور (اجین) درج ہے ۔ تمہید میں مصنف نے چند اہم باتیں کہیں ہیں : وہ کہتے ہیں کہ میں نے علم حدیث شیخ علی متقی سے حاصل کیا ۔ صحابہ تابعین تبع تابعین اور ان کے بعد علماء کو ان کے قدر و منزلت کے مطابق پہچاننا ضروری ہو جاتا ہے ۔ کشف مہمات اور نیل مرادات کے لئے ان کے مبارک ناموں سے توسل کیا جاتا ہے ۔ نیز ان کی برکت سے رزق نازل ہوتا ہے ، ظاہری اور باطنی امراض سے نجات ملتی ہے اور اللہ کے نزدیک ان کی شفاعت مقبول ہے میں نے سوچا ان کے توسل سے کس کے حق میں دعائے خیر کی جائے ۔ کس کے لئے شفاعت طلب کی جائے ۔ اچانک مجھے خیال آیا کہ اصلاح رعیت اور حاکم وقت کے لئے ان کے توسل سے دعائے خیر کرنا انسب ہوگا ۔ یہ وہ حاکم وقت ہے جس کو خداوند کریم اہل ابتہال کی دعاؤں کے نتیجے میں پسند فرمایا اور جو اپنے نام کی طرح ابتذال سے مصون ہے یعنی اکبر اعظم ۔ اس نے جہاد کیا ، اہل بدعت کا قلع قمع کیا ، نئے قائم شدہ بیوت اصنام کو ڈھایا ، علم نبوی کے خدام کی مزید اعانت کی ۔ جب وہ ہمارے نواحی میں آیا تو اس نے جور کے شعلے کو ٹھنڈا کیا ، بدعت اور فجور کے آثار کو مٹایا ، خدام علم کو نجات دلائی ۔ اس سے قبل علماء مختلف قسم کے ایذاؤں اور شرور میں مبتلا رہتے اور جب وہ حاکم وقت یہاں سے واپس ہوا تو اس نے ایک ایسے شخص کو اپنا جانشین بنایا جس نے اس کے خادموں کو نجات دلائی اور لوگ کثیر تعداد میں اہل سنت کے گروہ میں داخل ہوئے ۔